وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ
برائے پاس خاطر اطفال اہل اسلام
۱۳۱۶ھ
قاعدہ اسلامیہ
بہ حسن سعی مولوی نعمت اللہ صاحب
در مطبع فیض الکریم حیدرآباد دکن طبع شد
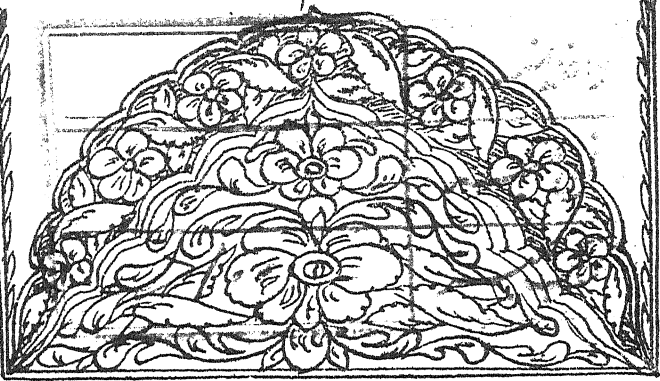
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق بنی آدم و درود بر سرور نبی عالم یہ کمترین معصیت آگین خاکپائے انام حاجی مرزا عباس بیگ نام متوطن بلدۂ دار الامن حیدرآباد دکن ملازم سرکار نواب سید العلی خان بہادر و نواب سید علی محمد خان بہادر فرزندان نواب شمشیر جنگ بہادر مرحوم مغفور بخدمت ناظرین با تمکین و مشتاقان علم دین و یقین عرض پرداز و ہدیہ گذار ہوتا ہے کہ ہر نفس بشر پر علم دینی سیکھنا فرض تر ہے اور جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور نفل کا نفل ہے اور جب تک چند مسائل ضروری سے آگاہ نہیں ہوئے تک اوسکی امامت اور اوسکے ہاتھ کا ذبیحہ درست نہیں ہوتا ہے اسیوجہ سے ہر بشر کو اپنے مذہب کے اور

عقاید سے آگاہ ہونا اور اپنے اہل و فرزندوں کو آگاہ کرنا ضرور تر ہے لہذا چند مسائل مصنفان اور اوستادان قدیم سے استنباط کر کر بطور اختصار تمام و بنظر استفادہ عام پیشکش کرتا ہے اور یہ احقر چند مسائل ضروری بطور سوال و جواب اور بوضع نمونہ تحت ترتیب دیا ہے تا ہر ناظرین و شایقین کو جلد قرین قیاس ہووے اور فائدہ اوسکا ذہن نشین ہوکر یاد رہے اور دعاے خیر سے اس عاصی کو یاد فرماوین اور بطفیل حسنات فیض سماعت علم دینی کے سبب مغفرت عاصی کا ہووے وباالله التوفیق والیہ المستعان الله تعالی تمام مسلمین اور مسلمات کو علم دینی نصیب فرماوے آمین یارب العالمین۔

الله کی رحمت کا بیان

سبحان الله بحمدہ ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے کہ ہم گنہگار بندون کو قرآن شریف مین کیا بڑی عنایت و محبت سے یاد فرمایا کہ شکر یہ اوسکا اگر تمامی عمر کرتے رہین ایک سر مو ادا نہووے چنانچہ قرآن شریف مین متعدد جاے ذکر ایمان دارون کا کیا ہے جیسا کہ ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات اور یا ایہا الذین آمنوا وغیرہ ایسے آیات بہت جا پر قوم اور مذکور ہے اب اسکے خطاب کو جو تمہاری ہماری نسبت

صادر فرمایا ہے سو غور کرو کسقدر اسمین خوشنود عنایت جل جلالہ کی ہے یعنی اے ایمان والے لوگو یہ ایک لفظ ندا جو اے ایمانوالو کرکر ندا فرمایا ہے اور اوسکے ساتھہ بہشت کی خوشخبری ایماندارونکی نسبت صادر فرمایا ہے کیا بڑی رحمت باریتعالیٰ کی ہے کہ وہ آیت تمام وکمال پڑہنے اور سمجہنے سے حقیقت اوسکی ظاہر ہوسکتی ہے بنظر طوالت کے مفصل بیان نہین کیا جاتا ہی اور حقیقت اوسکی بڑی جلدون مین مکتوب ہے اور یہ احقر کو تو فقط چند مسائل ضروری نذر ناظرین اور تحفۂ شوق شائقین کرنا ہے لہذا مختصر کیا گیا اور عبادت کے بارہ مین اللہ تعالےٰ نے بہت تاکید فرمایا ہے اور فرماتا ہی کہ وما خلقت الجنّ والانس الا لیعبدون یعنے نہین پیدا کیا جنات اور انسان کو مگر واسطے عبادت کے عبادت سے مراد نماز روزہ اور زکوۃ ہی اور نماز زکوۃ کے بارہ مین واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ کی آیت قرآن مین چوراسی جگہہ نازل ہے پس اب اس سے زیادہ شدید حکم کونسا ہوگا جو اسطرح متواتر ہووے غرض اس آیتہ سے یہہ ثابت ہے کہ نماز اور زکوۃ کیلئے بہت بڑی تاکید ہے اور حضرت سرورکائنات نے بہی نماز کو معراج المومنین فرمایا ہے اور تارک الصلوٰۃ کی مذمت بھی اوسیطرح کی گئی ہے کہ زبان قلم اوسکے ذکر مین جرأت نہین کرسکتی ہے معاذ اللہ تعالیٰ کسی مسلمان کو تارک الصلوٰۃ نکرے اور سب کو توفیق اداے صلوۃ وغیرہ

نصیب فرمائے۔

ف۲ یہ بھی واضح ہووے کہ تفصیلات ہر ایک احکام کی بڑی بڑی جلدوں میں مکتوب و مرقوم ہونے سے نقشہ اس کتاب کا بالکل مختصر طور پہ چھاپا گیا ہے سہو و خطا اعتراض کا موقع ملحوظ ہو تو معاف فرمانا اور دوسری بڑی کتابوں سے تسکین کر لینا و بس۔

نکتہ

جانو کہ ہر عاقل و بالغ پہ جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور نفل و مستحب کا نفل و مستحب ہے اور تارک اس کا گنہگار اور منکر کافر ہوگا۔

نکتہ

فرض خدا کے حکم کو کہتے ہیں جو متواتر نازل ہوا ہے۔ وہ دو قسم ہیں ایک فرض عین ہے مثال روزہ۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ۔ کہ ہر ایک بشر پر فرض ہے۔ دوسرا فرض کفایہ مثال جواب سلام اور نماز جنازہ اور بیمار پرسی اور جواب چھینک وغیرہ کے کہ زمرہ میں سے یا گھر میں سے ایک شخص کیا تو سب کا فرض ادا ہو جاتا ہے۔

واجب بھی خدا کے حکم کو کہتے ہیں جو متواتر نازل نہوا ہووے

سنت موکدہ اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب خود اوس کام کو ہمیشہ کئے اور کرنے کو امر فرمائے۔

سنت غیر موکدہ اور نفل اور مستحب اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب ایک کام کبھی کئے اور کبھی نہین کئے اور کسی کو کرنے امر نہین فرمایے اگر کوئی کیا تو ثواب۔ نہین تو عذاب بھی نہین۔

نکتہ

سوال کافر کسکو کہتے ہین **جواب** کافر کے معنے ناشکر ہے مگر اس شرح احکام آلہی سے انکار کرنے والے کو کہتے ہین جیسا کہ کوئی کہے لکھنا اور پڑھنا اللہ کا حکم نہین ہے۔

سوال۔ مشرک کسکو کہتے ہین

جواب اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنے والے اور دوسرے سے مدد چاہنے والے کو کہتے ہین۔

بدعت کسکو کہتے ہین

جواب بدعت دو قسم ہے۔ ایک بدعت سیئہ۔ بدعت سیئہ اوسکو کہتے

ہین کہ مذہب مین کوئی نئے کام خلاف حکم پیغمبر کے ایجاد کرنا جیسے علم استاد کرنا اور نوحہ خوانی وغیرہ - دوسرے بدعت حسنہ جیسا کہ تسبیح رکہنا چونکہ تسبیح رکھنا وقت مین پیغمبر صاحب کے رواج نہین تھا اور من بعد رواج پایا مگر نیک کام ہے اس لئے بدعت حسنہ کہتے ہین -

سوال سجدہ کسبوقت منع ہے یا نہین

جواب - تین وقت - طلوع آفتاب برابر دوپہر اور غروب آفتاب - ایسے وقت مین سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ بھی نہین پڑہنا -

سوال - بندہ کسکے

جواب - اللہ کے اللہ وہ اللہ کہ جس نے تمکو ہمکو اور تمام جہان کو پیدا کیا اور کرنے والا اور مارنے والا اور جلانے والا اور رزق دینے والا ہے -

سوال امت مین کسکی

جواب - حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جو سردار ہین تمام پیغمبرون کے اور بھیجے ہوئے اللہ کے واسطے

راہ بتانے ہمارے اور تمام جہان کے۔

سوال۔ حضرت کی ماں باپ کے نام کیا ہیں

جواب۔ حضرت کے والد کا نام عبد اللہ ہے۔ دادا کا نام عبد المطلب ہے پردادا کا نام ہاشم ہے۔ جد اعلیٰ کا نام عبد مناف ہے۔ ماں کا نام بی بی آمنہ ہے۔ ازواج مطہرات حضرت کے نو ہیں۔ ازانجملہ بی بی خدیجۃ الکبریٰ۔ دوسری عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما فاضلترین سب ہیں۔ بی فاطمہؓ حضرت کی صاحبزادی کا نام ہے۔ اور حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ نواسے ہیں حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ اول اور سسر حضرت کے ہیں اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسرے خلیفہ اور سسرے ہوتے ہیں۔ حضرت عثمان بن عفانؓ خلیفہ ثالث اور حضرت علیؓ خلیفہ چہارم اور داماد حضرت کے ہیں۔

سوال۔ پنجتن کسکو کہتے ہیں۔

جواب۔ محمد۔ علی۔ فاطمہ۔ حسن۔ حسین کو کہتے ہیں۔

سوال ذریت ہیں کسکی ہیں

جواب۔ حضرت آدم علیہ السلام کی جو دادا ہیں تمام آدمیوں کے اور سب سے اول پیدا ہوئے ہیں۔

سوال - ملت ہین کسکے ہین

جواب - حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے -

سوال - مذہب ہین کسکے ہین

جواب - حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے

سوال - مرید کس کے

جواب - حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کے کہ سردار ہین تمام اولیاؤن کے اور مرشد ہین مرشدون کے -

سوال - مذہب تمہارا کون ہے

جواب - سنت وجماعت حنفی مذہب ہے -

سوال - مذہب کتنے ہین

جواب - چار ہین - حنفی - شافعی - مالکی - حنبلی -

سوال - تم مسلمان ہو -

جواب - ہم مسلمان ہین - الحمد للہ رب العالمین -

سوال - تم مومن ہو یا مسلمان

جواب - ہم مومن اور مسلمان ہیں -

سوال - مومن مسلمان کسے کہتے ہیں

جواب - جو شخص کہ اللہ پر اور اوسکے رسول پر ایمان لایا
اوسے مومن اور مسلمان کہتے ہیں -

سوال - ایمان کسے کہتے ہیں

جواب - تین کام کرنے کو کہتے ہیں -

سوال - وہ تین کام کونسے ہیں

جواب - اقرار باللسان - و تصدیق بالقلب - و عمل
بالارکان - معنی اسکے اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا سچے
دل سے اور عمل کرنا ہاتھہ اور پاؤن سے -

سوال - کیا اقرار کرنا - کیا سچ جاننا اور کیا عمل کرنا

جواب - زبان سے کلمہ طیب پڑہنا عمر مین ایک دفعہ فرض ہے

باقی مستحب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور دل سے سچ جاننا جو مضمون کلمہ طیب کا ہے یعنی ۔ نہیں ہے کوئی معبود لائق بندگی کے مگر اللہ اور محمد بھیجے ہوے اللہ ہیں ۔ اور عمل کرنا ہاتھ اور پاؤن سے یعنی حکم خدا بجا لانا ممنوعات سے پرہیز کرنا ۔

سوال ۔ ایمان کتنے قسم پر ہین

جواب ۔ دو قسم ہے ایمان مجمل اٰمنت باللّٰہ کما ھو باسمائہ و صفاتہ و قبلت جمیع احکامہ معنی یہ ہین کہ ایمان لایا مین اوپر اللہ کے جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفاتون سے موصوف ہے اور قبول کیا مین نے تمام حکمان اوسکے ۔ دوسرا ایمان مفصل اٰمنت باللّٰہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاٰخر والقدر خیرہ وشرہ من اللّٰہ تعالٰی والبعث بعد الموت حق یعنی اسکے ایمان لایا مین اللہ پر اور اوس کے فرشتون پر اور اوپر کتابون کے اور رسولون پر اور دن قیامت پر اور نیکی اور بدی پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور بعد مرنے کے اوٹھنے پر یہہ تمام سچ ہے ۔

سوال تم مسلمان کب سے ہوئے

جواب - ہم مسلمان روز میثاق سے ہوئے -

سوال - روز میثاق کسے کہتے ہین

جواب - دسوین تاریخ محرم کی دن جمعہ کا تھا اوس روز اللہ تعالے
دادا آدم کی کمر سے تمام ذریاتون کو یعنے اولاد کو نکالا اور صف
بند ہوا کر کھڑے کروایا اور کہا الست بربکم یعنے کیا نہین ہون
مین پیدا کرنے والا تمہارا تمام ذریات نے اوسوقت اقرار
قالوا بلی کیا یعنے سب بولے کہ ہان تحقیق کہ تو ہمارا پیدا کرنیوالا ہے -

سوالات متفرق

سوال	جواب
سوال اصل ایمان کیا ہے	جواب عطاے باریتعالے
سوال سر ایمان کیا ہے	جواب کلمۂ طیب پڑھنا
سوال دل ایمان کیا ہے	جواب قرآن شریف پڑھنا
سوال نور ایمان کیا ہے	جواب سچ بولنا
سوال تاریکی ایمان کیا ہے	جواب جہوٹ بولنا
سوال تنگی ایمان کیا ہے	جواب نماز نہ پڑھنا
سوال حلاوت ایمان کیا ہے	جواب بہت ذکر کرنا خدا تعالے کا
سوال مقام ایمان کہان ہے	جواب اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا

معنے اسکے یعنے مقام ایمان کا درمیان خوف اور امید کے ہے خوف حکم خدا کا اور دوزخ کا امید فضل خدا کی اور بہشت کی۔

سوال۔ ایمان لانا کسوقت پر واجب ہے

جواب۔ عاقل اور بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتا ہے۔

سوال ایمان لانا مومنون پر فرض ہے یا کافرون پر

جواب۔ ایمان لانا کافرون پر فرض ہے اور مومنون پر سنت ہے مگر عمل ایمان دونون پر بہی فرض ہے۔

سوال عمل ایمان کیا ہے

جواب۔ اسلام لانا۔ عربی زبان مین اسلام بولتے ہین۔ اور ہندی مین تابعداری کہتے ہین یعنے گردن رکہنا نیچے حکم اللہ تعالے کے اور اوس کے رسول کے۔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول کے موافق۔

شرطان ایمان کی سات ہین

۱	ایمان اپنے اختیار سے لانا
۲	علم غیب کو خاصہ خدای تعالی کا جاننا
۳	بہشت اور دوزخ بغیر دیکھے سچ جاننا
۴	اللہ تعالی جو چیز حلال کیا حلال جاننا
۵	اللہ تعالی جو چیز حرام کیا حرام جاننا
۶	اللہ تعالی کی رحمت کے امیدوار رہنا
۷	اللہ تعالی کے غضب سے ڈرنا

یہہ پانچ دنیا سے تعلق رکھتے ہین - اور یہہ دو آخرت سے

احکام ایمان کے سات ہین

۱	ایماندار کو مار نہ ڈالنا
۲	ایماندار کو قید نہین کرنا
۳	ایماندار کا مال ناحق نہ لینا
۴	ایماندار کو خلاف شرع ایذا نہین دینا
۵	ایماندار پر گمان بد نہین لیجانا
۶	جو شخص ایمان لاوے ہمیشہ عذاب دوزخ سے بچے
۷	جانا اوسکی بیچ بہشت کے ہووے

واجبات ایمان کے بارہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶
صحبت علما و فضلا سے رکھنا	فاسق و بدکار سے دور رہنا	پیاسے کو پانی پلانا	بیمار کو پوچھنے جانا	شد درویش کی خبر لینا	یتیمونکے سر پر ہاتھ شفقت کا پھیرنا
۷	**۸**	**۹**	**۱۰**	**۱۱**	**۱۲**
مردونکو غسل و کفن و دفن کرنا	دو شخص لڑتے ہون تو اونکو ملا دینا	رستے مین پتھر اور کانٹے ہون تو دور کرنا	رستہ مین غلظت ہو تو ڈہانپ دینا	غریب اور محتاج پر شفقت کرنا	اہل و عیال کو علم شریعت سکہانا

قایم ہونے ایمان کے تین چیزین ہین

۱	۲	۳
اول ایمان کے پانی سے خوش ہونا	دوسرا ایمان کے جانے سے ڈرنا	تیسرا اون چیزون سے ڈرنا جو ایمان کو تباہ کرڈالتے ہین

ایمان چھ چیزوں کے یقین کرنیکو کہتے ہیں اور اسکی صفت ایمان مفصل اور مجمل ہیں	
۱	اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا یقین کرنا
۲	فرشتوں کا یقین کرنا کہ وہ مخلوق نورانی ہین اور مرد اور عورت پنے سے پاک ہین
۳	کتابوں کا یقین کرنا کتابان چار ہین۔ باقی صحیفہ اللہ۔ زبور داؤد پیغمبر۔ توریت موسیٰ پیغمبر۔ انجیل عیسیٰ پیغمبر۔ قرآن شریف محمد رسول اللہ
۴	پیغمبروں کا یقین کرنا کہ ایک لاکھ اسی ہزار سے زیادہ جو اللہ ہماری ہدایت کے لئے پیدا کیا ہے۔
۵	تقدیر کا یقین کرنا کہ رنج و راحت خدا کیطرف سے ہے اور نیکی اور بدی بھی اوسکی طرف سے
۶	دن قیامت کا یقین کرنا کہ ایک روز دنیا فنا ہوگی تمام آدمی اوٹھینگے اور اعمال کی جزا سزا پائینگے۔

پانچ بنا مسلمانی کے اور اسکو پانچ رکن بھی بولتے ہین	
۱	رکن پہلا کلمہ طیب پڑھنا تمام عمر مین ایکدفعہ فرض ہے باقی مستحب
۲	رکن دوسرا ہر روز پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے
۳	رکن تیسرا۔ روزہ ماہ رمضان کے برابر رکھنا فرض ہے
۴	رکن چوتھا مال ہو تو زکوۃ دینا یعنے باون تولہ چاندی ہو تو بعد گزرنے ایکسال کے چالیسواں حصہ دینا۔
۵	رکن پانچواں حج بیت اللہ عمر مین ایکدفعہ فرض ہے باقی مستحب بشرطیکہ زاد راحلہ ہووے یعنے اسقدر خرچ ہونا کہ خود جاکر آوے اور اہل و عیال خرچ سے آسودہ رہین اور قرضدار کسیکا نہو۔

چار کرسی

عبد مناف رضہ

عبد ہاشم — ابو سفیان رضہ

عبد المطلب

عبد اللہ

محمد رسول اللہ

ابراہیم	قاسم	طیب	طاہر عبد اللہ

پیغمبر ازجانب حضرت رسول اللہ ﷺ

معاویہ رضہ

یزید

یزید ازجانب شاخ ہے

یہہ ہر چہار فرزند لاولد انتقال فرمائے۔
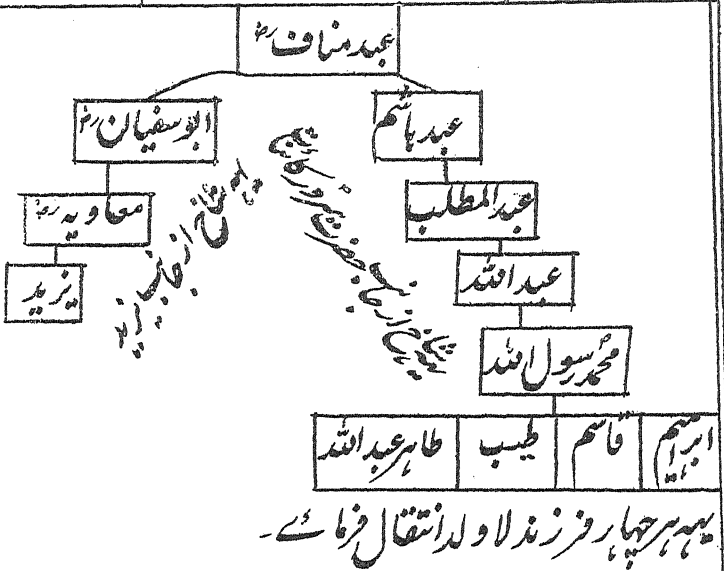
تفصیل چار مذہب اہل سنت و جماعت

اوّل مذہب سنت جماعت حنفی — امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ	دوم مذہب شافعی	سوم مذہب مالکی	چہارم مذہب حنبلی

چار فرض وضو کے

۱	۲	۳	۴
پہلا فرض منھ دہونا یعنی بال اوگنے کی جگہ سے ٹہوڑی کے نیچے تک اور عرض مین ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک	دوسرا فرض دونون ہاتھ کہنیون سمیت دہونا	تیسرا فرض پاو سر کا مسح کرنا	چوتہا فرض - دونون پاون ٹخنون کے اوپر تک دہونا -

تیرہ سنت وضو کے

۱	۲	۳	۴	۵
دو ہاتھ پہونچون کے اوپر تک دہونا	نیت کرنا	بسم اللہ الرحمن الرحیم بولنا	تین وقت کلیان کرنا	مسواک کرنا
۶	۷	۸	۹	۱۰
تین وقت ناک مین پانی لینا یعنے اندر سے دہونا	ڈاڑہی مین انگلیون سے خلال کرنا	مسح سارے سر کا اور دو کان کا اور گردن کا مسح مستحب ہے	ہاتھ اور پاون کے انگلیون مین خلال کرنا -	ہر اعضا اول سیدھے طرف سے دہونا
۱۱	۱۲	۱۳		
ہر اعضا تین بار دہونا -	ہر اعضا پے در پے دہونا	ترتیب		

افساد وضو یعنی وضو ٹوٹنے کے سبب دس ہین

۱	۲	۳	۴	۵
ہوا نکلنا پاخانہ کی جاے سے۔	پیشاب کرنا	پاخانہ کرنا	پیپ یا لہو جسم سے نکلنا	قے کرنا
۶	۷	۸	۹	۱۰
برہنہ ہوکر ننگی عورت کو شہوت سے ہاتھ لگانا	بیہوش ہونا	قہقہہ کرنا	تکیہ سے سونا	نشہ سے مست ہونا

غسل کے تین فرض ہیں		غسل کے پانچ سنت ہیں	
۱	تین بار غرغرہ کرنا	۱ دونوں ہاتھ پہونچوں کے اوپر تک دہونا	۲ استنجا کرنا
۲	تین بار اندر سے ناک دہونا	۳ جسم کو یا کپڑے کو لگی سو نجاست دہونا	۴ وضو کرنا
۳	تمام جسم باہر سے تر کرنا ایسا تر کرنا کہ کوئی جڑ بال کی سوکھی نہ رہ جاے	۵ ہر اعضا پر تین تین بار پانی ڈالنا	

عورتوں کے لئے۔ مدت حیض کی اقل درجہ تین دن اکثر دس دن اس سے زیادہ ہو تو بیماری ہے۔ اور مدت نفاس کی دس دن سے چالیس روز تک اس سے زیادہ خون جاری ہو تو بیماری ہے۔

تیمم مین تین فرض ہین

۳	۲	۱
تیسرا فرض ضرب دوسرا کر کر ہر دو ہاتھ کے کہنیون کے اوپر سے پہونچے تک ملنا۔	دوسرا فرض خاک پاک ضرب کر کر منھ پر ملنا۔	اول فرض نیت کرنا یعنی تیمم کرنا ہون واسطے دور ہونے حدث کے اور جائز ہونے نماز کے۔

شروط تیمم کے سات ہین

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
یا مرض زیادہ ہو	چورون کا ڈر ہونا	پانی خرچ ہونے سے پیاسا رہجائے۔	سانپ کا ڈر ہونا	شیر کا ڈر ہونا	ڈول رسی نہونا	پانی ایک کوس دور ہونا

پانچ وقت کی نمازونمین اور سنت اور نفل اور وتر

نام نمازونکے	فرض	سنت آگے فرض کے	سنت بعد فرض کے	نفل	واجب الوتر
نماز فجر	۲	۲	۰	۰	۰
نماز ظہر	۴	۴	۲	۲	۰
نماز عصر	۴	۰	۰	۰	۰
نماز مغرب	۳	۰	۲	۲	۰
نماز عشا	۴	۰	۲	۲	۳
جملہ	۱۷	۶	۶	۶	۳

جملہ ۱۲ سنت

پانچ وقت کی نماز مین تیرہ فرض ہین - چھہ اندر کے سات باہر کے

نمبر	فرض	نمبر	فرض
١	وضو یا غسل جو ضرورت ہو اوس سے فراغ اور پاک ہونا -	٧	تکبیر تحریمہ یعنے بعد نیت کے اللہ اکبر کہنا
٢	نجاست جسم کی یا کپڑے کی یا جاے کی ہووے تو دور کرنا -	٨	قیام یعنے بعد نیت کے سیدہا کھڑا رہنا -
٣	وقت نماز کا پہچاننا -	٩	قرأت یعنے فرض کی دو رکعتون مین پکار کر پڑہنا فجر و مغرب و عشا
٤	روبہ قبلہ ہونا	١٠	رکوع
٥	ستر عورت ڈہانپنا مرد نیچے سے ناف کے گھٹنے کے نیچے تک اور عورتین تمام جسم کو مگر منھہ اور ہاتھہ پاؤن کے پنجے کھلے رکہنا	١١	ہر رکعت مین دو سجدے
		١٢	قعدہ اخیر تشہد تک یعنے نصف التحیات تک -
٦	دل سے نیت کرنا	١٣	دو سلام پھیرنا

یہہ چھہ فرض باہر کے - یہہ سات فرض اندر کے -

نماز پنجوقتہ مین بارہ واجب ہین

نمبر	واجب	نمبر	واجب
١	سورہ فاتحہ یعنے سورہ الحمد پڑہنا -	٧	آہستہ اور آرام سے تمام رکن ادا کرنا -
٢	کوئی سورہ دوسرا بعد الحمد کے پڑہنا -	٨	نماز فرض اور وتر مین قاعدہ بیٹہنا -
٣	فرض کے اول دو رکعت پکار کر پڑہنا واجب ہے -	٩	دونون قاعدون مین التحیات پڑہنا تشہد تک
٤	تمام ارکان ترتیب سے ادا کرنا -	١٠	دو طرف سلام بول کر فراغت ہونا -
٥	تین وقت کی نماز مین پکار کر پڑہنا فجر و مغرب و عشا	١١	نماز وتر مین دعاء قنوت پڑہنا -
٦	دو نماز مین آہستہ پڑہنا - ظہر اور عصر	١٢	عید کی چھہ تکبیرین بولنا تین بعد تکبیر تحریمہ کے اور بعد قراءت دوسری رکعت کے تین تکبیرین بولنا - بعد رکوع [illegible]

نماز پنج وقتہ میں بیس ۲۰ سنت ہیں

نمبر	سنت
۱	دونون ہاتھ کانون تک اوٹھانا اور عورتین کاندہے تک
۲	مرد ناف کی اوپر ہاتھ باندہنا اور عورتین چھاتی کے اوپر۔
۳	سینہ ہاتھ بائین ہاتھ کے اوپر رکھنا۔
۴	سجدہ کی جاے سے نظر باہر نجانا۔
۵	سبحانک اللّٰہم سالم پڑہنا
۶	اعوذ باللہ من الشیطان الرّجیم کہنا۔
۷	بسم اللہ الرّحمن الرّحیم سے الحمد شروع کرنا
۸	آخر الحمد کے آمین بولنا
۹	رکوع مین سبحان ربی العظیم تین بار پڑہنا۔
۱۰	بعد رکوع کے سمع اللہ لمن حمدہ کہنا۔
۱۱	مقتدیان ربنا لک الحمد بولنا۔
۱۲	سجدہ مین تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی بولنا۔
۱۳	تمام تکبیران اوٹہنے اور بیٹھنے کے برابر بولنا۔
۱۴	آخر کے دو رکعت مین فقط سورۂ الحمد پڑہنا۔
۱۵	مرد بائین پاؤن پر اور عورت چوتڑون پر بیٹھنا۔
۱۶	قاعدہ مین نظر گود مین رکہنا۔
۱۷	سر ہاتھ اور پاؤنکی اونگلیون کا وقت سجدہ اور قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکہنا۔
۱۸	آخر کے قاعدہ مین بعد التحیات کے درود پڑہنا۔
۱۹	بعد درود کے کچھ دعاوین ماثورہ پڑہنا۔
۲۰	وقت سلام کے دو طرف منھ پھرانا۔

نماز بائیس چیزوں سے ٹوٹتی ہے

نمبر	
۱	عمداً کسیکو سلام کرنا
۲	جواب سلام دینا
۳	کسی قسم کی بات کرنا
۴	واسطے دنیا کے رونا
۵	واسطے دنیا کے پکارنا
۶	واسطے دنیا کے اُف اُف کرنا
۷	نعرہ بھرنا یعنے آواز کرنا
۸	کچھہ کھانا
۹	کچھہ پینا
۱۰	کوئی بات کا جواب دینا
۱۱	بے عذر کھنکارنا
۱۲	اللہ تعالے سے دنیا کی مراد مانگنا
۱۳	منھہ قبلہ کی طرف سے پھیرنا
۱۴	قرات نہ پڑہنا
۱۵	نماز کا کوئی رکن ترک کرنا جیسا کہ رکوع یا سجدہ نکرنا
۱۶	ناف سے گھٹنوں تک کوئی اعضا اپنا یا دوسرے کا کھلا دیکھنا
۱۷	کلام اللہ دیکھکر پڑہنا
۱۸	اپنے امام کے سوا دوسرے کو بتانا ۔
۱۹	ایک رکن مین تین حرکت کرنا
۲۰	دستار وغیرہ کوئی چیز درست کرنا ۔
۲۱	ایسی حرکت کرنا کہ دوسرے کو معلوم ہووے کہ نماز مین نہین ہے ۔
۲۲	نماز مین خندہ کرنا یا قہقہہ مارنا

سجدۂ سہو کا بیان - سجدۂ سہو پانچ سبب سے عاید ہوتا ہے

۱	۲	۳	۴	۵	کیفیت
یعنی فرض و واجب مین دیر کرنا جیسا کہ قراءت دیر سے شروع کرنا	تقدیم و تاخیر یعنی کوئی رکن آگے کا پیچھے اور پیچھے کا آگے کرنا۔	دوبار واجب ادا کرنا مثلاً سورہ دو وقت ضم کرنا یعنی پڑہنا	کوئی رکن بھولے سے دوبار کرنا یعنی دو رکوع یا سجدہ کرنا	کوئی واجب ترک کرنا مثلاً بعد الحمد کے کوئی سورہ نہ پڑہنا	جب اسطرح کوئی سہو واقع ہووے تو آخر کا قاعدہ بیٹھکر التحیات تشہد تک پڑہکر ایک سلام پہیر کر پہر دو سجدے کرنا اور التحیات تمام پڑہکر سلام پہیرنا اگر مقتدی ہے تو اوسکا سہو امام کی نسبت محسوب و ملحوظ ہوگا وبس۔

سجدۂ تلاوت واجب ہے

قرآن شریف مین چودہ سجدے ہین خود پڑہے یا کسی کے پڑہنے سے سنے تو ایک سجدہ کرنا واجب آتا ہے بمجرد پڑہنے یا سننے کے کرین یا دوسرے وقت پر ادا کرے تو بہی ہوسکتا ہے اور ایک جلسہ مین چند بار پڑہے یا سنے تو ایک ہی سجدہ کفایت کرتا ہے اور ہاتھ اوٹھانا اور سلام پھیرنا ضرور۔ سورۂ اعراف [1] سورۂ رعد [2] سورۂ نحل [3] سورۂ بنی اسرائیل [4] سورۂ مریم [5] سورۂ کہیعص [6] سورۂ حج [7] سورۂ فرقان [8] سورۂ نمل [9] سورۂ صاد [10] سورۂ فصلت [11] سورۂ والنجم [12] سورۂ والنشقت [13] سورۂ علق [14]

نماز قصر کا بیان یعنی سفر مین دو رکعت نماز فرض پڑہنا مگر مغرب کی تین رکعت پڑہنا

تین شرطین ہین			
۱	۲	۳	
پہلی شرط تین دن کا راستہ خشکی یا تری کا ہونا یعنے ارادہ تین دن کے سفر کا ہونا۔	دوسرا سبب اپنی بستی کے گھر دیکھتے ہی حکم قصر کا موقوف ہو جاتا ہے۔	بستی والا مسافر کا امام نہونا۔	اگر بستی والا مسافر کا امام ہوا تو مسافر تابعداری امام کی کر کر نماز پوری کرے اگر مسافر امام ہوا تو اپنی نماز قصر پڑہے مگر مقتدیان بعد سلام کے نماز اپنی پوری کر لیوین موقعی قصر کے دو سبب ہین پہلا سبب مسافر اپنے گھر کو پہونچا دوسرا سبب کسی جگہ ۱۵ روز رہنے کی نیت کرے اور کبہو جہسے ایام زیادہ ہوتے جائین جتنی کہ مہینا اور برس ہا گزر جائین تو وہی نماز قصر پڑہتے جائین۔

جمعہ کی نماز کا بیان

چہہ شرطان واجب ہین		کیفیت
۱	۲	
عاقل بالغ ہونا	آزاد ہونا کسیکا غلام نہونا	جب خطیب منبر پر بیٹہے دوسرا شخص روبرو کہڑا رہ کر اذان دینا پہر خطیب خطبۂ اولی پڑہکر تہوڑا جلسہ کرنا بعد خطبۂ ثانی شروع کرنا اور بعد تمام ہونے کے اقامت کہکر دو رکعت نماز فرض قرات کے ساتھ پڑہنا بعد فراغ فرض کے ہر ایک شخص سنت نفل ادا کر کر نماز پوری کر دینا جملہ ۱۴ رکعت پڑہنا۔ آگے فرض کے چار سنت بعد خطبہ کے دو فرض بعد فرض کے چار سنت اور دو رکعت پہر سنت اور دو رکعت نفل جملہ ۱۴ ہوے
۳	۴	
بیمار نہونا	مقیم ہونا مسافر نہونا	
۵	۶	
نابینا اور پاؤن اور رانگہہ صحیح سالم اور درست ہو	وقت ظہر کا اور چار آدمی سے کم نہونا اور اذان عام اور دروازہ کھلا ہونا۔	

نماز عید الفطر یعنی رمضان کی عید کا بیان

عید الفطر رمضان کی عید کو کہتے ہین اور وہ غرہ شوال کو ہوتی ہی اس روز بعد نماز فجر کے غسل کرکے کچھ قسم شیرینی سے کہا کر سرمہ اور خوشبو لگا کر اور اچھا لباس پہنکر نماز کو جانا واجب ہی اور دو رکعت نماز سنت عید الفطر کی جماعت سے ادا کرنا اور اس نماز مین چھہ تکبیرین کہنا پہلی رکعت کی تکبیر تحریمہ کے بعد اور تین قبل رکوع دوسری رکعت کے بعد الحمد کے رکوع کرنا باقی تمام آداب مثال نماز جمعہ کے خطبہ وغیرہ پڑہنا ہے اور وقت بعد طلوع آفتاب سے گیارہ بجے تک دن کے اور نیت نماز کی اسطرح کرنا۔ دو رکعت نماز سنت عید الفطر پڑہتا ہون ساتھ چھہ تکبیرون کے واسطے اللہ تعالے کے منہہ طرف کعبہ کے اللہ اکبر۔ اور قبل نماز عید کے کوئی نماز نفل پڑہنا اور تکبیر آہستہ آہستہ پڑہتے رہنا جاتے وقت اور خالی بیٹھے سو وقت وغیرہ۔

نماز عید الضحیٰ یعنی بکرید کا بیان

عید الضحیٰ بکرید کی عید کو کہتے ہین اور وہ عید ۱۰ تاریخ ذیحجہ کو ہوتی ہے اس دن بعد نماز فجر کے غسل کرکر سرمہ اور خوشبو لگا کر اور اچھا لباس پہنکر نماز کو جانا اور جاتے وقت تکبیر کہتے جانا تکبیر یہہ ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد مسجد مین بیٹھے
تک پڑھتے رہنا جب خطبہ شروع ہو جاوے تو پڑھنا موقوف کر دینا خطبہ
سنتے رہنا اور بعد فارغ ہونے نماز کے گوسفند قربانی کرنا اور اوسکے گوشت
سے کچھ پکوا کر فاتحہ بنام حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور اسمٰعیل ذبیح اللہ
ادا کر کر کھانا اور یہہ قربانی دسویں تاریخ سے تیرہ تاریخ کی عصر کی نماز تک
ہی جب چاہیں قربانی کریں اور بعد نماز ہر فرض کے تین وقت تکبیر پڑھتے ہیں
ان ایام کو ایام تشریق بولتے ہیں اور تمام ادب ہر دو نماز کے مانند نماز جمعہ
کے ہیں طوالت کے لحاظ سے اختصار کیا گیا ہے۔

نماز جنازہ

زندوں پر واجب ہے مردے کو غسل اور کفن اور دفن کرنا جب کوئی عزیز مر جاوے
تو قرابتداروں میں سے باوضو ہو کر تختہ کو عود کا بخور دیکر مردے کا ستر ڈھانپ کر
غسل شروع کرے دوسرے لوگ دور رہیں اور ڈھیلوں سے پیشاب اور
پائخانہ صاف کر صابون سے اچھی طرح جسم کو پاک و صاف غسل دیوے
غفرانک یا رحمٰن اور درود شریف وغیرہ پڑھتے جانا اور میت کو وضو
کرا دین مگر پانی منہ مین اور ناک مین ڈالنے سے حفاظت کرین یعنے
گیلے کپڑے سے دانت اور ناک صاف کرین اور نیچے اوپر اور ہر دو

بازو وغیرہ خوب پانی کے ساتھ پاک وصاف کردین اور پانی گرم
ہووے تو بہتر ورنہ آب سرد مگر کافور ضرور ڈالنا اور بیر کا پتّا اور
کافور سات مثقال تمام غسل وکفن مین خرچ کرنا زیادہ اسراف ہے یعنی
اڑھائی تولہ سے کافور کم ہونا اور زیادہ بھی نہین۔ لباس۔ مرد کو تین
کپڑے۔ کفنی۔ ازار۔ لفافہ۔ اگر عورت ہو پانچ کپڑے۔ کفنی۔ ازار۔
سینہ بند۔ سربند۔ لفافہ۔ خوشبو عطر جسقدر ہوسکے کفن کو لگانا اور
عبیر سینہ پر ڈالنا کلمہ طیب لکھنا اور کافور سات جگہ لگانا۔ پیشانی۔
دونون ہاتھ کے پنجے دو گھٹنے دو پانون کے پنجے۔ اگر کفن پورے
طور پر نہو سکے تو مرد کو دو کپڑے ازار لفافہ۔ اور عورتون کو تین کپڑے
کفنی ازار لفافہ اگر یہ بھی میسر نہو سکے اور نہ ملسکے تو خوشبو کی گھانس مین
ملفوف کر کر یا ٹہکر یا نمدہ یا بوریا مین بہو وہ اگر دفن کر دینا اگر مقدور ہے تو
صندوق والا کرون کی اور نہین تو گل دیگل کر دینا یعنے مٹی ڈالدینا
اگر بچہ پیدا ہو کر رویا اور کچھ آواز کیا تو کفن حسب دستور دینا اور نماز پڑہکر
دفن کرنا اور اگر آواز نہین کیا تو پرانے کپڑے مین ملفوف کر کر بغیر نماز کے مدفون
کر دینا بس۔ نماز جنازہ کی نیت نماز پڑھتا ہون مین اس میت کی واسطے
چار تکبیر کے واسطے اللہ کے منہ طرف کعبہ کے پیچھے امام کے اللہ اکبر اگر امام
ہو تو امام ہوتا ہون مین کہے تکبیر پہلی اللہ اکبر کہکر اس طرح پڑھے
سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک وجل ثناءک ولا الہ غیرک

تکبیر دوسری بولکر یہہ درود پڑھے اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد
کما صلیت وسلمت وبارکت ورحمت وترحمت علی ابراھیم
وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید تکبیر تیسری کے بعد یہہ دعا
پڑھنا اللھم اغفر لحیینا ومیتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا
وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام
ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اگر میت لڑکا ہو تو یہہ دعا پڑھے
اللھم اجعلہ لنا فرطا واجعلہ لنا شافعا ومشفعا پڑھکے چوتھی
تکبیر کہے اور اگر لڑکی ہو تو اجعلھا فرطا واجعلھا شافعتا ومشفعتا
کہے اور تکبیر بلند کہے اور بعد تکبیر کے دو طرف سلام کہے **مسئلہ**
میت عورت ہو یا مرد نماز پڑھنے والا برابر سینہ کے کھڑے رہے۔
مسئلہ اگر میت بغیر نماز کے دفن ہو چکی ہے تو قبر پر نماز پڑھنا تین دن
تک درست ہے **مسئلہ** نماز پڑھانے والا قبیلہ کا یا اولاد سے میت
کی ہونا بہتر ہے **نکتہ** ہر تکبیر کو ہاتھ اوٹھانا ضرور نہیں ہے۔

روزہ ماہ رمضان شریف کا بیان

تیس روزہ متواتر رکھنا فرض ہے مگر
کوئی سبب معقول مثل بیماری یا
سفر پیش ہے تو رعایت قضا کر سکتی ہے

تیس روزون کی نیت بھی فرض ہے
نیت یہہ ہے اللھم نویت ان
اصوم غدا فرضا من شہر رمضان

سحر کا ذکر ساتوان حصہ ہم گہڑی رات کا باقی رہنے کو کھانا اور پانی تمام
قسم کا اور جماع تا غروب آفتاب دوسرے دن کے ترک کر دینا۔ تین
چیزین حرام ہین۔ کہانا۔ پینا۔ جماع کرنا۔ وقت افطار کے نیت فرض سنت
نہین ہے فاتحہ پڑہکر اور شکر ادا کر کر اور دعا خیر پڑہکر افطار کرنا اور جو
چاہے کہانا اور پینا مختار ہے اگر حالت روزہ مین یہہ کام کیا تو کفارہ
لگیگا۔ ساٹھہ روزہ رکھنا یا ساٹھہ مسکین کو کہانا کہلانا یا باندی یا ایک غلام آزاد کرنا

روزہ ٹوٹنے کی چیزون کا بیان

اگر کوئی شخص ہاتھہ سے منی نکالا تو روزہ گیا مگر کفارہ نہین آیا ایک روزہ
بدلہ کا رکھنا۔ اگر کسی نے بہولے سے کھانا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سے
خودبخود انزال کیا یا خواب مین انزال ہوا تو روزہ نہین گیا اگر کوئی شخص کسی قسم کے
کہانیکی چیز کو زبان پر رکہا مگر حلق مین نہین گئی تو روزہ مکروہ ہوا اگر کسی نے
روٹی یا بوٹی چابکر بچے کو کہلایا یا چاشنی نمک بخوف مالک حسب ضرورت چکہا
تو جایز ہے۔ سرمہ لگانا خوشبو لگانا یا سونگہنا روغن سر مین ڈالنا فصد آنجامت کرنا درست ہے باقی بڑی کتابو مین

نماز تراویح

نماز تراویح سنت ہے چاند دیکھتے ہی بعد عشا کی نماز کے بیس رکعت کی دس دوگانہ قرآن
کے ختم کی ساتھہ باجماعت ہر شب کو آخر ماہ تک پڑہنا بہت ثواب ہے اگر جماعت اور ختم کلام اللہ
کے ساتھہ نہو سکے تو دو سو سورہ جو یاد ہون پڑہ کر نماز ادا کرنا ضرور ہے۔

حج کا بیان

نو شرطان حج کے		تین فرض حج کے	
١ عاقل	٢ بالغ ہونا	١ احرام باندہنا	٢ عرفات مین ٹھہرا رہنا
٣ مسلمان ہونا	٤ انکھو نمین نور ہونا	٣ طواف کعبۃ اللہ کرنا	.
٥ توشہ یعنے رستہ کا خرچ اور اہل وعیال کا خرچ ہونا۔	٦ سواری ہونا یا سواری کا خرچ ہونا	**پانچ واجبات حج کے**	
٧ آزاد ہونا	٨ چور ونکا اور درندونکا رستہ مین ڈر نہونا	١ رات کو مزدلفہ مین رہنا۔	٢ کنکر مارنا بتون کو
٩ تمام عمر مین ایکبار جانا	.	٣ صفا مروا دوڑنا	٤ سر منڈانا یا کچھہ کم کرنا
١٠ اگر کوئی عورت جاوے تو کوئی اوسکا محرم یعنے خاوند وغیرہ ساتھہ ہونا۔		٥ رخصت کے وقت طواف بیت الحرام کرنا۔	.

کیفیت حج کے بیان مین

اگرچہ سنت و مستحب حج کے بہت ہین بڑی کتابون کے مطالعہ سے واضح ہوسکتا ہی یا خدا جسکو حج سے مشرف کرے اوسکی ذمہ سے سب ادا ہوجاتے ہین مگر ضروری یاد رکھنے کو یہ احکام ہین کہ جب تم احرام باندہنے کے بعد یہ تمام باتین تمہاری پر حرام ہوجاتے ہین۔

۱	۲	۳	۴
وطی کرنا یعنی جماع کرنا منع ہے۔	قصہ و فساد نہین کرنا۔	جہوٹ سے پرہیز کرنا۔	غیبت بدی نکرنا
۵	۶	۷	۸
گالی تہمت جایز نہ رکھنا۔	خشکی کا شکار نکرنا۔	سر کے اور جسم کے بال نہین نکالنا۔	سر اور داڑہی نہ دہونا۔
۹	۱۰	۱۱	۱۲
ناخن اور موچہین وغیرہ نہ کترنا۔	خوشبو نہین لگانا۔	سر پر کوئی قسم کپڑا نہین رکہنا بلکہ برہنہ سر رہنا۔	پاؤن مین موزہ نہین رکہنا بلکہ برہنہ رہنا۔

فطرہ کا بیان

شروط فطرہ کے		کیفیت
۱	۲	
صاحب نصاب ہونا یعنی نصاب ۵۲ تولہ چاندی کا ہو یا اسکی قیمت کا مال ہو یا ... تمام ہونا ماسوا حاجت ضروری کے اور اوسپر ایک سال گذرنا۔	آزاد ہونا یعنی غلام نہونا	ہر ایک آدمی کو سوا دو سیر گیہون کے حساب سے جسقدر آدمیون کا کہانا اپنے ذمہ ہی دینا مگر جو ملازم تنخواہ پاتے ہین اونکا نہین دینا فقط اپنے عزیز و اقارب اور کنیز و غلام کا دینا اگرچہ بعد نماز صبح عید الفطر کے پیدا ہوا ہی تو اوسکا بہی دینا۔ اور جو اولاد بالغ اور صاحب نصاب ہے اور جورو مہر ادا شدہ ہی اور کنیز و غلام فرار ہوسنے و الا ہے اور غلام دو شریک کا ہے یا کوئی شخص شب عید الفطر مین فوت ہوا ہے یا بعد نماز عید کے مسلمان ہوا ہے یا غلام سوداگری کا ہے یا غلام مکاتیب ہی ایسے لوگون کا نہ دیونے فقط
۳	۴	
مسلمان ہونا	قرضدار نہونا	

[illegible]

قربانی کا بیان

قربانی صاحب نصاب پر واجب ہے۔ اور مقیم پر۔ اور آزاد پر۔ جو شخص اس صفت سے ہو ہر سال کو ایک بار قربانی دینا اور دو گوسفند عیب دار نہونا مثلاً لاغر۔ لنگڑا خصی۔ بے سینگ۔ دُم کٹا۔ ناک کٹا۔ آدہے کان والا نہونا۔ بے عیب اور متوسط فربہ ہونا اور اونٹ یا گائی ہو تو سات آدمی کی قربانی ادا ہو جاتی ہے اور بعد نماز عید کے قربانی کرنا اور گوشت تین حصہ کر کر ایک حصہ قرابت مین اور ایک حصہ محتاجوں کو اور ایک حصہ آپ کہاوے یا خشک کر کر رکھے (۱۰) تاریخ کی فجر سے تیرہ تاریخ کی عصر تک قربانی درست ہے۔ ان ایام کو ایام تشریق کہتے ہین اور روز ذبح کے درود شریف اور تکبیر پڑہکر بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرنا۔ اور مکہ معظمہ مین حاجیوں کو دیکہا ہے کہ قل ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین پڑہکر اور بسم اللہ اللہ اکبر بولکر دنبہ کو ذبح کرتے ہین اور اونٹ کو انا اعطینا پڑہکر ذبح کرتے ہین اور تین جا سے ذبح کرتے ہین اور آیہ سورۃ کی بہی تین ہین۔

عقیقہ کا بیان

عقیقہ کے واسطے بہت تاکید ہے اور حضرت رسالت پناہ صلعم اپنا عقیقہ آپ کئے ہین نبی ہوے کے بعد غرض فرزند کو دو بکرے اور دختر کو ایک بکری سے کرنا اور بکرا قربانی کی صفت کے موافق بے عیب ہونا اور یہ نیت پڑہکر ذبح کرنا اللھم ھٰذہ عقیقہ ابنی فلان فرزند فلا الدھا بدمہ ولحمہا بلحمہ وعظمہا بعظمہ وجلدھا بجلدہ وشعرھا بشعرہ اللھم اجعلہا فداء لابنی من النا

بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرنا اور کچہہ پکواکر دوست و قرابت مین تقسیم
کرے اور بال بچے کے سر کے منڈواکر اوسکے ہموزن چاندی خیرات
کرنا اور یہ عقیقہ ساتوین روز کرنا اگر مان باپ نہین کئے ہین اپنا عقیقہ آپ
کرلینا درست ہے اور بعض کا قول ایسا ہے کہ ہڈی بکری کی نہین توڑنا فقط گوشت
نکال لیکر تمام استخوان سر و پاؤ وغیرہ دفن کردینا واللہ اعلم

صدقہ کا بیان

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو جان کے بدلہ مین جان ایک بکرا صدقہ دینا حدیث
شریف سے ثابت ہے اور بہت نفع اسکا بیان کیا ہے ضرور ہے اور نیت
اس ذبیحہ کی یہ ہے اللہم ھذہ الفدیۃ من طرف فلان ابن فلان
فلان دمہا بدمہ ولحمہا بلحمہ وعظمہا بعظمہ وجلدہا بجلدہ
وشعرہا بشعرہ وراسہا براسہ بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرکر غربا
مساکین اور محتاجون کو تقسیم کردینا اور کچہہ اوسکے ساتہہ پیسے بہی دیے
تو مناسب ہے بلکہ ہر روز کچہہ پیسے سرہانے بیمار کے رکہکر صبحکو خیرات کردینا
الخیر دافع البلاء خیرات بلا کو دفع کرتی ہے ۔

آٹھہ سنت اسلام کے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ختنہ کرنا	داڑہی رکہنا	لبین لینا	ناک کے بال لینا	ہاتہہ پاؤن کے ناخن نکالنا ۔	سارے سر کے بال رکہنا یا تمام بال منڈوانا کچہہ رکہنا اور کچہہ منڈوانا یہ فعل اور علامت یہودیون کی ہے ۔	بغلون کے بال نکالنا	زیر ناف کے بال نکالنا ۔

کیفیت چودہ ناتون کی جو نکاح کے لئے حرام ہین -

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
خواہر زادی یعنی بھانجی	برادر زادی یعنی بھتیجی	بیٹی	بہن	خالا	پھوپی	والدہ
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
بیوی وجب چار سے زیادہ ہووے	سالی بعد فوت زوجہ کے درست ہے ورنہ بزوجہ حرام	دختر ربیعہ یعنی مادر جلو	دختر انا یعنی کوکی	انا دودہ پلائی ہو مدت رضعت تک	بہو	خوشدامن

مادر حقیقی کے ساتھ مادر علاتی اور دادی اور نانی اور بھی ان کے اوپر کے لوگ شریک ہین اور جورو جب تک زندہ رہے سالی حرام ہے اور اگر سالی سے نکاح کرین تو جورو حرام ہوجاے گی - اور جو زوجہ چار زیادہ ہو تو وہ زوجہ حرام ہوتی ہے اور سواے اسکے ترکہ کی کیفیت مین حقیقت ناتون اور نسبتون کی ذو الارحام اور ذوی الفروض اور ذوی العصبات کے مفصل درج رہتی ہے اس تنگ میدان کتاب مین درج نہین ہو سکا انشاء اللہ تعالیٰ آیندہ -

ابیات چارکرسی اس ابیات مین ایکسو بتیس مسئلہ مذکور ہین اگرچہ یہ ابیات پہلی ذکر کرنے کے تھے مگر بقول ہو الاول ہو الآخر بیان کیا گیا۔

چار کرسی چار پنج در وضو فرض است چار	سہ بغسل و سہ تیمم پنج بنا اسلام دار
سیزدہ احکام و ارکان ہفت ایمان اصفت	پنج وقت و پنج نیت اے برادر یاد دار
سی روزہ سی نیت ہفدہ رکعت در نماز	این مسائل فرض آمد یکصد و سی در شمار

اعتکاف کا بیان

اعتکاف بیٹھنا سنت موکدہ ہے چونکہ پیغمبر صاحب ماہ رمضان مین اعتکاف بیٹھے تھے
اور مدت اعتکاف کی ایک روز سے کم نہین اگر ایک روز سے کم کرے تو قضا
عاید ہوتی ہے اور زیادہ مدت تین روز یا ایک ماہ یا ایک سال تک ہو سکتی
ہے اور اعتکاف کے معنی یہ ہین کہ اعتکاف کی نیت کرکے روزوار دیر تک
مسجد مین رہنا جسمین جماعت ہوتی ہے اور اعتکاف دو طرح پر کرتے ہین
ایک یہ کہ مدت اسکی اپنے اوپر واجب کرے اور دوسرا یہ کہ مدت واجب
نکرے خلاصہ یہ کہ واجب یہ ہے کہ اعتکاف کی نذر کرے مثلاً کہے کہ مین اللہ
کے واسطے اعتکاف کرتا ہون ایک روز یا ایک ماہ یا ایک سال یا ایسا نہ کہے فقط نیت
کرکے مسجد مین داخل ہووے اور سواے حوائج ضروری کے مسجد سے باہر نجاوے
اگر بے عذر ایک ساعت بھی مسجد سے باہر گیا تو اعتکاف باطل ہوتا ہے جب تک
مسجد مین رہے نماز و قرآن شریف پڑہتے رہے اور عبادت مین گذارے
اور عورتون کے لئے اعتکاف مکان مین کرنا درست ہے فقط

نماز نفل متفرق اوقات کی کہ فضیلت ان نمازونکی ازبسکہ فاضل تر ہے

بعد طلوع ہونے آفتاب کی دو چار دوگانہ رکعت نماز اشراق پڑہنا نہایت ثواب اور
حسنات ہے کتابونمین درج ہے اور کوئی سورہ مقرر نہین بعد الحمد کی جو چاہین سورہ پڑہین
نیت اسطرح کرین دو رکعت نفل نماز اشراق کی پڑہتا ہون واسطے اللہ تعالے کے منھ
طرف کعبۃ اللہ کے اللہ اکبر اور وقت اس نماز کا پہر دن چڑہے تک ہے

نماز چاشت

بعد سوا پہر دن چڑہے کہ قریب دو پہر تک جب چاہیں دو رکعت نماز نفل چاشت کی نیت سے ادا کریں اور سورہ جو چاہیں پڑہیں حسنات کافی پاویں ۔

نماز تہجد

نماز عشا پڑہکر تہوڑا سو جانا اور نماز وتر نہیں پڑہنا۔ اگر اندیشہ ہی کہ بیدار ہو سکتا ہے یا نہیں تو نماز وتر پڑہکر سو جاویں اور بعد نصف شب کے بعض تہجد گذار چار دوگانہ اور تین رکعت نماز وتر جملہ یازدہ رکعت اور بعضے چہہ دوگانہ پڑہتے ہیں اور جو سورہ چاہیں پڑہیں اور نیت نفل نماز تہجد کی کرکر ادا کریں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اور وقت صبح کاذب تک ہے ۔

نماز کسوف

سورج گرہن کیوقت دو رکعت نماز ادا کرنا اور اس گرہن میں باجماعت و قرارت پڑہنا مستحب ہی اور اقامت اذان نہیں بولنا بعد نماز کے دعا سلامتی وغیرہ کیلئے مانگنا اگر تنہا ہی تو آہستہ اور باقرات ہر دو درست ہے ۔

نماز خسوف

چاند گرہن کیوقت دو رکعت نماز نفل بلاجماعت و قرارت ادا کرنا ہر ایک صاحب علحدہ پڑہنا۔ بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور معوذتین پڑہنا اور انصرام گرہن تک دعائیں وغیرہ پڑہتے رہیں تو مناسب ہے ۔

نماز ہول

جس رات کوئی شخص فوت ہو وہ پہلی شب میں مردہ کو بہت وحشت و دہشت قبر میں ہوتی ہے اور نماز پڑہنے سے وحشت مردہ کی دفع ہوتی ہے لہذا ایک نماز مغرب کے دو رکعت نماز ہول باجماعت و قرارت ہر رکعت میں ایکبار الحمد اور ایکبار آیۃ الکرسی تین بار سورہ الہکم التکاثر اور تین بار سورہ اخلاص پڑہکر دو رکعت ادا کریں اور بنام موتہ فاتحہ دیویں ۔